السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس عورت پر زنا کی سزا لازم ہو چکی ہو تو وہ سزا پانے سے پہلے توبہ کر لے تو کیا توبہ کرنے کے ساتھ اس سے حد ختم ہو سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امام تک اس معاملہ کو لے جانے سے پہلے وہ زنا، چوری یا شراب پینے سے توبہ کر لے تو صحیح بات یہ ہے کہ جیسے محاربین سے حد ساقط ہوتی ہے ویسے ہی اس سے بھی ساقط ہو جائے گی، اس پر اجماع ہے، اگر وہ قابو آنے سے پہلے توبہ کر لیں (محارب سے مراد وہ مرد جو ڈاکہ یا زمین پر فساد کرلے تو اسے پکڑنے سے پہلے کوئی سزا نہیں ہو گی۔) (شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 696

محدث فتویٰ